فہرست مضامین

نمبر شمار	مضامین	صفحہ	نمبر شمار	مضامین	صفحہ
	قرآن 2-31		17	نماز اور قربانی	19
1	پڑھو اللہ کے نام سے	3	18	نعمتوں سے بھرپور جنت	20
2	دعا	4	19	جنت کے باغات اور چشمے	21
3	اللہ ہمارا پرودگار ہے	5	20	جنت کی راحتیں	22
4	اللہ محبت کرنے والا ہے	6	21	کھاؤ اور شکر ادا کرو!	23
5	اللہ شفاء دینے والے ہیں	7	22	کھانے کی چیزیں برباد نہ کرو!	24
6	اللہ ہم سے بہت قریب ہے	8	23	کپڑے صاف رکھو!	25
7	اللہ ہمارا خالق ہے	9	24	موت برحق ہے	26
8	اللہ ہی قابل تعریف ہے	10	25	رب سے دعا مانگو!	27
9	کہو اللہ ایک ہے!	11	26	دعا I	28
10	اللہ ہی لائق عبادت ہے	12	27	دعا II	29
11	ہمارا معبود اللہ ہے	13	28	دعا III (سیدھا راستہ)	30
12	اللہ ہی کو پکارو!	14		**حدیث 32-62**	
13	عمل میں اخلاص I	15	29	جنت کی کنجی	33
14	عمل میں اخلاص II	16	30	علم حاصل کرنا فرض ہے	34
15	اللہ پر بھروسہ	17	31	دینی علم حاصل کرنا	35
16	اللہ کے رسول	18	32	دعا کے آداب	36

33	اللہ کا گھر	37
34	مسجد میں داخل ہونے کی دعا	39
35	مسجد کی صفائی	41
36	سلام کے آداب	42
37	سلام میں پہل	43
38	مصافحہ	44
39	مصافحہ کے آداب	45
40	افطار کی دعا	46
41	کھانے کے آداب	47
42	کھانے سے پہلے کی دعا	48
43	کھانے کے بعد کی دعا	49
44	سیدھے ہاتھ سے کھاؤ!	50
45	بائیں ہاتھ سے نہ کھاؤ!	51
46	جوتے اُتار کر کھاؤ!	52
47	ٹیک لگا کر نہ کھاؤ!	53
48	اُنگلیاں چاٹنا	54
49	اگر بسم اللہ بھول جائے	55
50	تین سانس میں پیو!	56
51	کھڑے ہو کر نہ پیو!	58
52	کپڑا پہننے کے بعد کی دعا	59
53	رحم دلی	60
54	سچائی کی اہمیت	61
55	چغل خور کا انجام	62
	فقہ 63-81	
56	پاک پانی	64
57	وضو	65
58	وضو کے آداب	67
59	کب وضو کرنا ضروری اور کب مستحب ہے	69
60	وضو کب ٹوٹ جاتا ہے؟	70
61	غسل کے آداب	71
62	کب غسل کرنا چاہئے؟	72
63	نماز	73
64	رکعتوں کی تعداد	74
65	جمعہ کی نماز	75
66	عید کی نماز	76
67	عید الفطر کے دن مستحب کام	77
68	نمازی کے آگے سے گذرنا	79
69	مسجد کے آداب	80

ابتدائیہ

عروہ ایجوکیشنل ٹرسٹ عصری تعلیمی اداروں میں دینی تعلیم کا مؤثر انتظام کرنا چاہتا ہے؛ تاکہ مسلم طلبہ وطالبات دین سے کما حقہٗ واقف ہوسکیں، اس سلسلہ میں ٹرسٹ نے دینی تعلیم کا ایک جامع اور اور متوازن نصاب ترتیب دینے کا منصوبہ بنایا ہے، جس میں قرآن، حدیث، فقہ، سیرت اور تاریخ اسلام کو بنیادی مضامین کی حیثیت سے شامل کیا جائے گا، یہ نصاب اول جماعت سے لے کر دسویں جماعت تک کے طلبہ وطالبات کی دینی ضرورتوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے مرتب ہوگا، الحمدللہ ٹرسٹ کو کئی نامور ماہرین تعلیم اور متبحر علماء کا علمی تعاون حاصل ہے، جن میں پروفیسر جمیل النساء ہاشمی (سابق صدر شعبہ عربی عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد)، محترمہ شاہانہ سعید صاحبہ (پی ایچ ڈی ریسرچ اسکالر، شعبہ اسلامیات، عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد) اور سید اسرار الحق (لکچرار گورنمنٹ کالج، شادنگر) خاص طور پر قابل ذکر ہیں، ان کے علاوہ جناب مولانا نثار احمد قاسمی، جناب مفتی عمران سبیلی، جناب مولانا صلاح الدین قاسمی اور جناب مولانا محمد شاہد قاسمی (اساتذہ معہد البنات، حیدرآباد) بھی مجوزہ نصاب کی تیاری میں ٹرسٹ کے ساتھ تعاون کررہے ہیں، اس لئے اُمید ہے کہ جلد ہی مجوزہ نصاب منظر عام پر آجائے گا۔

پچھلے ۱۰/ سالوں سے عروہ ایجوکیشنل ٹرسٹ کے زیر انتظام چلنے والے اسکولس میں دینی تعلیم کا وہ نصاب پڑھایا جاتا رہا ہے جو مولانا مفتی سید اسرار الحق سبیلی نے مرتب کیا ہے، پچھلے سالوں کے تجربوں اور اساتذہ کرام کے مشوروں کی روشنی میں انتظامیہ نے اس نصاب میں تبدیلی کی ضرورت محسوس کی، چوں کہ نصاب کی ترتیب کا کام کئی نزاکتوں سے جڑا ہوا ہے، اس لئے انتظامیہ نے طے کیا ہے کہ موجودہ نصاب میں جزوی ترمیم کرکے اُسی نصاب کو تعلیمی سال ۲۰۱۳-۲۰۱۴ء میں زیر تدریس رکھا جائے، ان شاء اللہ آئندہ تعلیمی سال ۲۰۱۴-۲۰۱۵ء سے عروہ ایجوکیشنل ٹرسٹ کا مرتب کردہ جدید نصاب داخل نصاب کیا جائے گا؛ تاکہ طلبہ کی دینی تعلیم سائنٹیفک انداز میں ہوسکے۔

اخیر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری نئی نسل کی دین سے وابستگی کو مستحکم کرے اور دین کے فہم کو ہم سب کے لئے آسان کردے۔ (آمین)

محمد شہاب الدین سبیلی
(سکریٹری عروہ ایجوکیشنل ٹرسٹ)

قرآن

لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آگئی ہے، یہ وہ چیز ہے جو دلوں کے امراض کی شفاء ہے، اور جو اسے قبول کرلے اُن کے لئے رہنمائی اور رحمت ہے، اے نبی کہو کہ یہ اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی ہے کہ یہ چیز اس نے بھیجی، اس پر تو لوگوں کو خوشی منانی چاہیئے، یہ اُن سب چیزوں سے بہتر ہے جنہیں لوگ سمیٹ رہے ہیں۔ (یونس:۵۷-۵۸)

پڑھو اللہ کے نام سے!

اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ ۔ (العلق: ۱)

ترجمہ:

(اے محمد! اپنے پرودگار کے نام سے پڑھو جس نے (سارے عالم) کو پیدا کیا۔

☆ پڑھنے لکھنے کی ابتداء اللہ کے نام یعنی بسم اللہ سے کرنی چاہئے۔

☆ اللہ کے نام کی برکت اور مدد سے ہی مفید علم حاصل ہوسکتا ہے۔

زبانی سوالات:

۱) پڑھنے لکھنے کی ابتداء کس کے نام سے کرنی چاہئے؟

۲) مفید علم کس طرح حاصل ہوسکتا ہے؟

دُعا

رَبِّ زِدْنِيْ عِلْماً .　　　　(طه: ١١٤)

ترجمه:

اے میرے پروردگار! مجھے اور زیادہ علم عطا فرما۔

علمی کام:

دُعا زبانی یاد کیجئے اور ہر نماز کے بعد یہ دُعا کیجئے۔

اللہ ہمارا پرودگار ہے

إِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَ رَبُّكُمْ . (الزخرف: ٦٤)

ترجمہ:

بیشک اللہ ہی میرا اور تمہارا پرودگار ہے۔

☆ سب کی پرورش کرنے والا اور سب کو روزی دینے والا اللہ ہے۔

زبانی سوالات:

ا) تمہارا اور سب کا پرورد گار کون ہے؟

اللہ محبت کرنے والا رب ہے

إِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ .　　　(ھود: ۹۰)

ترجمہ:

بیشک میرا پرودگار رحم والا اور محبت کرنے والا ہے۔

☆ سب سے زیادہ ہم سے محبت کرنے والے اللہ تعالیٰ ہیں۔

☆ اللہ تعالیٰ نے ہی ماں، باپ کے دل میں محبت ڈالی ہے، اس لئے وہ ہم سے محبت کرتے ہیں۔

زبانی سوالات:

۱) سب سے زیادہ محبت کون کرتا ہے؟

۲) ماں باپ کے دل میں محبت کس نے ڈالی ہے؟

اللہ شفاء دینے والے ہیں

وَ إِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ .　　　(شعراء: ۸۰)

ترجمہ:

اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو وہی (اللہ) مجھے شفا بخشتا ہے۔

☆ دواؤں میں اللہ ہی نے شفاء رکھی ہے۔

زبانی سوالات:

۱) شفاء کون دیتا ہے؟

۲) دواؤں میں شفاء کس نے رکھی ہے؟

اللہ ہم سے بہت قریب ہے

وَ نَحۡنُ أَقۡرَبُ إِلَيۡهِ مِنۡ حَبۡلِ الۡوَرِيۡدِ . (ق: ١٦)

ترجمہ:

اور ہم اس کی رگِ جان سے بھی زیادہ اس کے قریب ہیں۔

☆ اللہ تعالیٰ جتنا انسان کے حالات سے باخبر رہتے ہیں، اتنا انسان خود اپنے حالات سے باخبر نہیں رہتا، انسان نیند یا غفلت میں ہوتا ہے، لیکن اللہ تعالیٰ کی نگاہ برابر اس پر جمی رہتی ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ ہر وقت ہماری مدد کرنے اور ہماری فریاد سننے کے لئے تیار رہتے ہیں۔

زبانی سوالات:

۱) اللہ تعالیٰ لوگوں سے کتنا قریب ہے؟

۲) اللہ تعالیٰ کس قدر حالات سے باخبر رہتے ہیں؟

۳) کس کی نگاہ انسان پر جمی رہتی ہے؟

۴) کون ہر وقت ہماری مدد کرنے اور ہماری فریاد سننے کے لئے تیار رہتا ہے؟

اللہ ہمارا خالق ہے

اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ .

(الزمر: ٦٢)

ترجمہ:

اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز کا نگہبان ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اور ساری کائنات کو پیدا کیا، وہی دنیا کے سارے انتظام کو کنٹرول کر رہا ہے، اس کے انتظام میں کوئی دخل دینے والا نہیں ہے۔

زبانی سوالات:

۱) ساری چیزوں کا پیدا کرنے والا کون ہے؟

۲) دنیا کا سارا انتظام کون کر رہا ہے؟

اللہ ہی قابل تعریف ہے

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَ رَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ .

(الجاثية: ٣٦)

ترجمہ:

پس اللہ ہی کو ہر طرح کی تعریف (سزاوار ہے) جو آسمانوں اور زمین کا پروردگار ہے اور وہی سارے جہاں کا پروردگار ہے۔

☆ بے مثال آسمان وزمین اور ساری کائنات اللہ ہی نے بنائی ہے اور وہی ان کے وسیع انتظامات کرتا ہے، کائنات کی خوبیوں اور اس کے حسن انتظام کو دیکھ کر بے اختیار اللہ کی تعریف زبان پر آتی ہے۔

زبانی سوالات:

١) تعریف کے لائق کون ہے؟

٢) آسمان وزمین کا رب کون ہے؟

٣) بے اختیار کس کی تعریف زبان پر آتی ہے؟

کہو اللہ ایک ہے!

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ، اَللّٰهُ الصَّمَدُ ، لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ ، وَ لَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُواً أَحَدٌ . (الإخلاص: ١-٤)

ترجمه :

(اے پیغمبر لوگوں سے) کہہ دو کہ وہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس کے (کوئی) اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے، اور نہ کوئی اس کے برابر ہے۔

☆ اس سورت میں اللہ کے بارے میں اسلام کا عقیدہ بیان کیا گیا ہے۔

☆ اس عقیدہ کو تسلیم کرنے والا ہی مسلمان کہلاتا ہے۔

زبانی سوالات :

١) اکیلا کون ہے؟

٢) کس کا کوئی باپ اور اولاد نہیں ہے؟

٣) کیا اللہ کے جیسا کوئی ہے؟

٤) اس سورت میں کیا بیان کیا گیا ہے؟

اللہ ہی لائق عبادت ہے

فَاعۡلَمۡ أَنَّهٗ لاَ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ .　　(محمد: ۱۸)

ترجمہ:

تو (اے پیغمبر) یقین رکھو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

☆ اللہ ہی کی عبادت کرنی چاہیئے۔

☆ عبادت پر ثواب اور انعام اللہ تعالیٰ دیتا ہے، کسی دوسرے میں یہ طاقت نہیں۔

زبانی سوالات:

۱) اسلام کا کلمہ کیا ہے؟

۲) کلمہ طیبہ کا معنی بتائیے؟

۳) عبادت کس کی کرنی چاہیئے؟

۴) عبادت پر ثواب کون دیتا ہے؟

ہمارا معبود اللہ ہے

إِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ .   (النحل : ۲۲)

ترجمہ :

تمہارا معبود تو ایک ہی معبود ہے۔

☆ ہمارا اور تمام انسانوں کا معبود ایک ہی ہے۔

☆ لیکن غیر مسلموں نے اپنی طرف سے کئی معبود بنا لئے ہیں۔

زبانی سوالات :

۱) حقیقت میں تمام لوگوں کے کتنے معبود ہیں؟

۲) غیر مسلموں نے اپنی طرف سے کیا کیا ہے؟

اللہ ہی کو پکارو!

فَلاَ تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهاً آخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْن .

(الشعراء : ٢١٣)

ترجمہ :

اور تم اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کی عبادت نہ کرو، ورنہ تم بھی عذاب میں مبتلا کئے جاؤ گے۔

☆ اللہ تعالیٰ ہی سب کی دعا اور فریاد سنتا ہے، کسی دوسرے میں یہ طاقت نہیں۔

☆ دعا، عبادت اور مصیبت کے وقت اللہ ہی کو پکارنا چاہئے۔

☆ اللہ کے ساتھ دوسرے کو پکارنا بڑا گناہ ہے، جس پر خطرناک سزا ہوگی۔

زبانی سوالات :

١) دعا اور مصیبت کے وقت کس کو پکارنا چاہئے؟

٢) اللہ کے ساتھ دوسرے کو مدد کے لئے پکارنا کیسا ہے؟

٣) اس پر کیسی سزا ہوگی؟

٤) سب کی دعا اور فریاد کون سنتا ہے؟

عمل میں اخلاص ۱

فَاعۡبُدِ اللّٰہَ مُخۡلِصاً لَّہُ الدِّیۡنَ . (الزمر : ۲)

ترجمہ :

توتم خالص اعتقاد کر کے اللہ کی عبادت کرتے رہو۔

☆ اللہ کی عبادت کے ساتھ کسی دوسرے کی عبادت نہ کی جائے۔

☆ اللہ کی عبادت بھی صرف اس کی خوشی کے لئے کی جائے، یہی اخلاص ہے۔

☆ اللہ کی ہدایت اور اس کی مرضی کے مطابق اس کے دین پر چلا جائے۔

زبانی سوالات :

۱) کیا اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کی بھی عبادت کی جاسکتی ہے؟

۲) اللہ کی عبادت کس کی خوشی کے لئے کرنا چاہئے؟

۳) اخلاص کیا ہے؟

۴) کس کی ہدایت اور مرضی کے مطابق دین پر چلنا چاہئے؟

عمل میں اخلاص II

أَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ .   (الزمر:۳)

ترجمہ:

(یادرکھو) کہ خالص عبادت اللہ ہی کے لئے کرنی ہے۔

☆ خالص عبادت کا مستحق صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

☆ اللہ کی عبادت میں کسی کو شریک نہیں کرنا چاہیئے۔

زبانی سوالات:

۱) خالص عبادت کس کی کرنی چاہیئے؟

۲) خالص عبادت کا مستحق کون ہے؟

اللہ پر بھروسہ

وَ تَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ ، وَ کَفیٰ بِاللّٰہِ وَکِیْلاً . (الأحزاب : ۳)

ترجمہ :

اور اللہ پر بھروسہ رکھو اور اللہ ہی کارساز کافی ہے۔

☆ انسان کو پہلے تدبیر اور کوشش کرنی چاہیئے۔

☆ پھر اللہ پر بھروسہ کرنا چاہیئے۔

☆ اللہ کے علاوہ کسی دوسرے پر بھروسہ نہیں کرنا چاہیئے۔

زبانی سوالات :

۱) انسان کو پہلے کیا کرنا چاہیئے؟

۲) اس کے بعد کیا کرنا چاہیئے؟

۳) بھروسہ صرف کس پر کرنا چاہیئے؟

۴) کیا اللہ کے علاوہ کسی پر بھروسہ کیا جا سکتا ہے؟

اللہ کے رسول ﷺ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ۔ (الفتح:۲۹)

ترجمہ:

محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔

☆ اللہ نے ہر قوم میں ایک نہ ایک رسول بھیجا ہے۔

☆ حضرت محمد ﷺ سب سے آخری رسول ہیں۔

☆ آپ ﷺ تمام قوموں کے رسول بنا کر بھیجے گئے۔

زبانی سوالات:

۱) حضرت محمد ﷺ کون ہیں؟

۲) اللہ تعالیٰ نے ہر قوم میں کیا بھیجا ہے؟

۳) سب سے آخری رسول کون ہیں؟

۴) آپ ﷺ کس قوم کے رسول بنا کر بھیجے گئے؟

نماز اور قربانی

فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَ انۡحَرۡ .　　　　(الکوثر : ۲)

ترجمہ:

اپنے پروردگار کی نماز پڑھو اور قربانی کرو۔

☆ نماز اور قربانی صرف اللہ کی خاطر ہونی چاہیے۔

زبانی سوالات:

۱) نماز کس کے لئے پڑھنا چاہیے؟

۲) قربانی کس کے لئے دینی چاہیے؟

نعمتوں سے بھرپور جنت

إِنَّ الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَ عَمِلُوْا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتُ النَّعِيْمِ .

(لقمان :۸)

ترجمہ:

بلاشبہ جولوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے لئے نعمت کے باغ ہیں۔

☆ مومنوں کو میوؤں ، پھلوں اور پھولوں سے بھرپور باغ اور محل حوالے کردیئے جائیں گے۔

☆ وہ جنت میں ایک مالک کی طرح رہیں گے، کوئی انہیں جنت سے نہیں نکالے گا، نہ اُنہیں جنت میں موت آئے گی۔

زبانی سوالات:

۱) جنت کن لوگوں کو دی جائے گی؟

۲) جنت کن نعمتوں سے بھر دی جائے گی؟

۳) نیک لوگ جنت میں کس طرح رہیں گے؟

۴) جنت میں کیا نہیں آئے گی؟

جنت کے باغات اور چشمے

إِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنَّاتٍ وَّ عُيُوْنٍ .   (الحجرات : ٤٥)

ترجمہ:

بیشک متقی انسان (اس دن) باغوں اور چشموں (کے عیش و آرام) میں ہوں گے۔

☆ جنت میں چار چیزوں کی نہریں ہوں گی۔

۱- پانی کی نہر	۲- دودھ کی نہر
۳- شربت کی نہر	۴- شہد کی نہر

زبانی سوالات:

۱) آخرت میں پرہیز گار لوگ کہاں رہیں گے؟

۲) جنت میں کن کن چیزوں کی نہریں ہوں گی؟

جنت کی راحتیں

اَلَّذِیْنَ آمَنُوْا وَ عَمِلُوْا الصَّالِحَاتِ طُوْبٰی لَهُمْ وَ حُسْنُ مَاٰبٍ.

(الرعد:۲۹)

ترجمہ:

جولوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے خوش حالی اور اچھا ٹھکانہ ہے۔

☆ دنیا کی خوش حالی چند دنوں کی ہے، جب کہ آخرت کی خوش حالی اور عیش و آرام کبھی ختم نہ ہونے والا ہے، جو ایمان اور نیک عمل رکھنے والوں کو نصیب ہوگا۔

زبانی سوالات:

۱) دنیا کی خوش حالی کتنے دنوں کی ہے؟

۲) آخرت کا عیش و آرام کیسا ہے؟

۳) آخرت کی خوش حالی کن لوگوں کو نصیب ہوگی؟

کھاؤاور شکرادا کرو!

فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلاَلاً طَيِّباً وَ اشْكُرُوْ نِعْمَتَ اللّٰهِ .

(النحل : ١١٤)

ترجمہ:

(اے مسلمانو!) اللہ نے جو حلال اور پاکیزہ رزق عطا فرمایا ہے اُسے شوق سے کھاؤ اور اللہ کی نعمتوں کا شکر کرو۔

☆ کسی کی چیز چھین کر یا چرا کر کھانا حلال نہیں۔

☆ کھانے کے بعد اللہ کا شکر ادا کرنا چاہئے اور یہ دُعا پڑھنی چاہئے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَ جَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ .

ترجمہ:

تمام تعریف اللہ کے لئے ہے، جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور ہمیں مسلمان بنایا۔

زبانی سوالات:

۱) کیسی غذا کھانی چاہئے؟

۲) کھانے کے بعد کیا کرنا چاہئے؟

۳) کھانے کی دعا سنایئے؟

کھانے کے چیزیں برباد نہ کرو!

وَ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا وَ لاَ تُسْرِفُوْا ، إِنَّهٗ لاَ يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ .
(أعراف: ۳۱)

ترجمہ:

اور کھاؤ اور پیو اور فضول خرچی مت کرو، کیوں کہ اللہ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

☆ ہر طرح کی حلال اور عمدہ غذائیں کھانے کی اجازت ہے۔

☆ لیکن خیال رکھنا چاہئے کہ کھانا برباد نہ ہو، کھانا اللہ کی بڑی نعمت ہے۔

زبانی سوالات:

۱) کس طرح کی غذائیں کھانے کی اجازت ہے؟

۲) کھانا کیا ہے؟

۳) کھانے پینے میں کس بات کا خیال رکھنا چاہئے؟

کپڑے صاف رکھو!

وَ ثِیَابَکَ فَطَهِّرْ وَ الرُّجْزَ فَاهْجُرْ . (المدثر : ٥-٤)

ترجمہ :

اور اپنے کپڑے کو پاک رکھو اور ناپاکی سے دُور رہو۔

☆ کپڑے اور بدن ہمیشہ پاک رکھنا چاہیئے۔

☆ ہر طرح کی گندگی سے دور رہنا چاہیئے۔

☆ ناپاک کپڑے میں نماز درست نہیں ہوتی ہے۔

زبانی سوالات :

۱) کپڑے اور بدن کو کیسا رکھنا چاہیئے؟

۲) کس چیز سے دور رہنا چاہیئے؟

۳) کیا ناپاک کپڑے میں نماز درست ہوگی؟

موت برحق ہے

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ . (آل عمران : ١٨٥)

ترجمہ :

ہر شخص ایک نہ ایک دن موت کا مزہ چکھنے والا ہے۔

☆ دنیا میں جو بھی پیدا ہوا ہے، اُسے ایک نہ ایک دن مرنا ہے۔

☆ موت کا کوئی وقت متعین نہیں ہے۔

زبانی سوالات :

١) ایک نہ ایک دن سب کو کیا کرنا ہے؟

٢) کیا موت کا کوئی وقت متعین ہے؟

رَب سے دُعا مانگو!

وَ قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ . (المؤمن : ٦٠)

ترجمه :

اورتمہارے پروردگار نے فرمایا کہ مجھ کو پکارو ! میں تمہاری درخواست قبول کروں گا۔

☆ اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگنی چاہئے۔

☆ دُعاؤں کو قبول کرنے والا صرف اللہ ہی ہے۔

زبانی سوالات :

ا) دُعا کس سے مانگنی چاہئے؟

۲) دعاؤں کو کون قبول کرتا ہے؟

دُعا ۱

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الآخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ. (البقرة : ٢٠١)

ترجمه:

اے ہمارے پرودگار! ہم کو دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی (عطا فرما) اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔

عملی کام:

۱) یہ دُعا زبانی یاد کرلو۔

۲) یہ دُعا نماز میں درود شریف کے بعد بھی پڑھی جاسکتی ہے۔

دُعا II

رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ .

(ابراهيم : ٤١)

ترجمہ:

اے ہمارے پرودگار! حساب کے دن مجھ کواور میرے ماں باپ کواور ایمان والوں کوبخش دینا۔

عملی کام:

ا) یہ دُعا ترجمہ کے ساتھ یاد کرلو۔

۲) ہرنماز کے بعد یہ دُعا پڑھا کرو۔

دُعا III

(سیدھا راستہ)

إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ، صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَ لاَ الضَّآلِّينَ . (الفاتحة : ۷-۵)

ترجمہ:

ہم کو سیدھا راستہ پر چلا، ان لوگوں کے راستہ پر جن پر تو نے اپنا فضل و کرم کیا نہ اُن لوگوں کا راستہ جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ ان لوگوں کا جو گمراہ ہوئے۔

☆ دو راستے ہیں:

۱- نجات کا راستہ ۲- گمراہی کا راستہ

☆ اسلام نجات کا راستہ ہے، یہ بالکل سیدھا راستہ ہے، جو اللہ تک پہونچ جاتا ہے، اس راستہ پر چلنے سے اللہ کا انعام حاصل ہوتا ہے۔

☆ اسلام کے علاوہ دوسرے تمام مذاہب گمراہی کے راستے ہیں، جن پر چلنے سے اللہ کی ناراضگی اور گمراہی کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

زبانی سوالات :

۱) دو راستے کون سے ہیں؟

۲) نجات کا راستہ کیا ہے؟

۳) اسلام کا راستہ کیسا ہے؟

۴) اسلام کے راستہ پر چلنے سے کیا حاصل ہوتا ہے؟

۵) گمراہی کے راستے کون سے ہیں؟

۶) اُن پر چلنے سے کیا حاصل ہوتا ہے؟

حدیث

اسلام کو تفصیل سے سمجھنے اور اس کی پیروی کا حق ادا کرنے کے لئے رسول ﷺ کے فرمودات اور اعمال سے واقف ہونا ضروری ہے، اس لئے کہ اس کے بغیر قرآن کریم کو ٹھیک طور پر نہیں سمجھا جا سکتا ہے۔ ذیل میں منتخب احادیث کو مناسب ترتیب کے ساتھ جمع کیا گیا ہے؛ تا کہ طلبہ میں حدیث فہمی کا ذوق پیدا ہو۔

جنت کی کنجی

مَفَاتِيحُ الْجَنَّةِ شَهَادَةُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ . (أحمد)

ترجمه :

جنت کی کنجیاں لاَ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰه کی گواہی دینا ہے۔

☆ بغیر کنجی کے دروازہ نہیں کھل سکتا، جنت کے دروازہ کی کنجی لاَ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰه ہے۔

☆ لاَ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰه مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کی گواہی دینے والے مؤمنوں کے لئے جنت کے دروازے کھول دیئے جائیں گے۔

☆ لاَ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰه کی گواہی کا مطلب یہ ہے کہ اس بات کا اظہار کیا جائے کہ اللہ کے سوا کوئی دوسرا عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

عملی کام :

حدیث ترجمہ کے ساتھ زبانی یاد کیجئے۔

زبانی سوالات :

۱) جنت کی کنجی کیا ہے؟

۲) لاَ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰه کی گواہی کا کیا مطلب ہے؟

علم حاصل کرنا فرض ہے

مَنْ خَرَجَ فِيْ طَلَبِ الْعِلْمِ فَهُوَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَرْجِعَ .

(ترمذی)

ترجمہ:

جو شخص علم حاصل کرنے کے لئے نکلے وہ اللہ کے راستہ میں ہوتا ہے، یہاں تک کہ واپس لوٹ آئے۔

☆ مدرسہ کے لئے نکلنے والے بچے اللہ کے راستے میں ہوتے ہیں۔

☆ علم اللہ تک پہنچنے کا ذریعہ ہے۔

☆ انسان علم کے بغیر اللہ کو نہیں پہچان سکتا۔

عملی کام:

حدیث ترجمہ کے ساتھ زبانی یاد کریں۔

زبانی سوالات:

۱) علم حاصل کرنے کے لئے نکلنے والا کس کے راستہ میں ہوتا ہے؟

۲) علم کس تک پہنچنے کا ذریعہ ہے؟

۳) کیا علم کے بغیر کوئی اللہ کو پہچان سکتا ہے؟

دینی علم حاصل کرنا

خَیۡرُکُمۡ مَنۡ تَعَلَّمَ الۡقُرۡآنَ وَ عَلَّمَهٗ . (بخاری)

ترجمہ:

تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور اس کو سکھائے۔

☆ قرآن اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے، اللہ تعالیٰ کو کائنات کے ہر ذرّہ کا علم ہے۔

☆ قرآن کا علم سارے علموں میں برتر ہے، اس لئے قرآن پڑھنے اور پڑھانے والے سب سے بہتر ہیں۔

☆ حدیث قرآن کی تفسیر ہے، حدیث پڑھنے اور پڑھانے والے بھی بہتر لوگ ہیں۔

عملی کام:

حدیث مع ترجمہ زبانی یاد کیجئے۔

زبانی سوالات:

۱) قرآن کس کی کتاب ہے؟

۲) سب سے بہتر کون ہے؟

۳) حدیث کیا ہے؟

دُعا کے آداب

اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ . (أحمد)

ترجمہ:

دُعا ہی اصل عبادت ہے۔

☆ دُعا کرنا خودغرضی نہیں بلکہ عبادت ہے، تمام عبادتوں میں دُعا شامل ہے۔

☆ دُعا کرنے والے سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں اور دُعا نہ کرنے والے سے ناراض ہوتے ہیں۔

عملی کام:

حدیث ترجمہ کے ساتھ یاد کریں۔

زبانی سوالات:

۱) دُعا کیا ہے؟

۲) اللہ تعالیٰ کس سے خوش ہوتے ہیں؟

۳) اللہ تعالیٰ کس سے ناراض ہوتے ہیں؟

مسجد اللہ کا گھر

أَحَبُّ الْبِلاَدِ إِلَى اللّٰهِ مَسَاجِدُهَا ، وَ اَبْغَضُ الْبِلاَدِ إِلَى اللّٰهِ اَسْوَاقُهَا. (مسلم)

ترجمہ:

اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے پسندیدہ جگہ مساجد ہیں اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے ناپسندیدہ جگہ بازار ہیں۔

☆ مسجد خالص عبادت اور اللہ کے ذکر کی جگہ ہے، اس لئے یہ اللہ کو پسند ہے۔

☆ مسجد نیکیوں کا مرکز ہے، جب کہ بازار برائیوں کا اڈہ ہوتا ہے۔

☆ بلاضرورت بازار میں نہیں پھرنا چاہئے، کوئی کام ہو تو ہی بازار جانا چاہئے۔

☆ مسجد میں جانے سے آدمی نیک بنتا ہے اور بازار میں پھرنے سے نیکی سے غافل ہو جاتا ہے۔

زبانی سوالات :

۱) اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے پسندیدہ جگہ کون سی ہے؟

۲) اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ ناپسندیدہ جگہ کون سی ہے؟

۳) مسجد کیسی جگہ ہے؟

۴) مسجد کن چیزوں کا مرکز ہے؟

۵) بازار کن چیزوں کا اڈہ ہے؟

۶) بازار کب جانا چاہیئے؟

۷) کیا بلا ضرورت بازار میں پھرنا چاہیئے؟

۸) مسجد جانے سے کیا ہوتا ہے؟

۹) بازار میں پھرنے سے کیا ہوتا ہے؟

مسجد میں داخل ہونے کی دُعا

إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَقُلْ : اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ، وَ إِذَا خَرَجَ فَلْيَقُلْ : اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ .

(مسلم)

ترجمہ :

جب تم مسجد میں داخل ہونے لگو تو یہ پڑھو: **اللھم افتح لي أبواب رحمتك .**

(اے اللہ! میرے لئے آپ اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے)

اور جب تم مسجد سے نکلنے لگو تو یہ پڑھو: **اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ .**

(اے اللہ! میں آپ سے آپ کا فضل مانگتا ہوں)

☆ مسجد میں داخل ہوتے وقت پہلے سیدھا پاؤں داخل کرنا چاہئے اور مسجد میں داخل ہونے کی دُعا پڑھنی چاہئے۔

☆ مسجد سے نکلتے وقت پہلے بایاں پاؤں نکالنا چاہئے اور مسجد سے نکلنے کی دُعا پڑھنی چاہئے۔

عملی کام:

مسجد میں داخل ہونے اور مسجد سے نکلنے کی دُعا یاد کیجیے۔

زبانی سوالات:

١) مسجد میں داخل ہوتے وقت پہلے کون سا پاؤں داخل کرنا چاہیے؟

٢) مسجد سے نکلتے وقت پہلے کون سا پاؤں نکالنا چاہیے؟

مسجد کی صفائی

اَلْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيْئَةٌ وَ كَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا . (متفق عليه)

ترجمہ:

مسجد میں تھوکنا گناہ ہے، اس کا کفارہ یہ ہے کہ اسے مٹی سے دبا دیا جائے۔

☆ مسجد میں رہتے ہوئے تھوکنے کی صورت پیش آئے تو وضو خانہ کے پاس جا کر تھوکنا چاہئے۔

☆ اگر مسجد کا فرش مٹی کا ہے اور اس پر غلطی سے تھوک دیا گیا تو اس پر دوسری مٹی ڈال دینی چاہئے۔

☆ اگر پتھر کے فرش پر کسی نے تھوک دیا تو اسے پونچھ کر یا پانی سے صاف کر دینا چاہئے۔

زبانی سوالات:

۱) مسجد میں تھوکنا کیسا ہے؟

۲) مسجد کے فرش پر اگر کوئی تھوک دے تو کیا کرنا چاہئے؟

سلام کے آداب

يُسَلِّمُ الصَّغِيرُ عَلَى الْكَبِيرِ وَ الْمَارُّ عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ . (بخاری)

ترجمہ :

چھوٹا بڑے کو سلام کرے، چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور کم تعداد بڑی تعداد کو سلام کرے۔

☆ چھوٹے بچوں کو اپنے سے بڑے ساتھی اور بزرگوں کو سلام کرنا چاہئے؟

☆ راستہ میں کسی بیٹھے ہوئے یا کھڑے ہوئے لوگوں پر نظر پڑے تو ان کو بھی سلام کرنا چاہئے۔

☆ کم تعداد لوگوں کو چاہئے کہ وہ زیادہ تعداد لوگوں کو سلام کریں۔

☆ پوری جماعت میں سے کسی ایک کا سلام کرنا اور ایک کا جواب دینا کافی ہوجائے گا۔

زبانی سوالات :

۱) چھوٹے کو کسے سلام کرنا چاہئے؟

۲) چلنے والے کو کسے سلام کرنا چاہئے؟

سلام میں پہل

إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِاللّٰهِ مَنْ بَدَأَ بِالسَّلَامِ . (أحمد)

ترجمہ:

اللہ کی رحمت سے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہے جو سلام میں پہل کرے۔

☆ سلام میں پہل کرنے والا اللہ کی نگاہ میں بھی اور بندوں کی نگاہ میں محبوب ہوتا ہے، اس لئے جس کسی مسلمان پر نظر پڑے اس کو پہلے سلام کرنا چاہئے۔

زبانی سوالات:

۱) اللہ کی رحمت سے سب سے زیادہ قریب کون ہے؟

۲) سلام میں پہل کرنے والا کس کی نگاہ میں محبوب ہوتا ہے؟

۳) کسی مسلمان پر نظر پڑے تو پہلے کیا کرنا چاہئے؟

مصافحہ

تَمَامُ تَحِيَّاتِكُمْ بَيْنَكُمُ الْمُصَافَحَةُ .

ترجمہ:

تمہاری ملاقات کی تکمیل مصافحہ سے ہوتی ہے۔

- ☆ سلام کے بعد اگر موقع ہوتو مصافحہ بھی کرنا چاہئے۔
- ☆ مصافحہ دونوں ہاتھوں سے کرنا بہتر ہے۔

عملی کام:

حدیث ترجمہ کے ساتھ زبانی یاد کیجئے۔

زبانی سوالات:

۱) ملاقات کی تکمیل کس سے ہوتی ہے؟

۲) سلام کے بعد اگر موقع ہوتو کیا کرنا چاہئے؟

۳) مصافحہ کتنے ہاتھ سے کرنا چاہئے؟

مصافحہ کے آداب

مَـا مِـنْ مُـسْـلِـمَيْـنِ يَـلْـتَـقِيَـانِ فَيَتَصَافَحَانِ إِلَّا غُفِرَ لَهُمَا قَبْلَ أَنْ يَّتَفَرَّقَا . (أحمد)

ترجمہ :

جو دو مسلمان ملاقات کے وقت مصافحہ کرتے ہیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے ان کی مغفرت کردی جاتی ہے۔

☆ سلام کے بعد موقع ہو تو مصافحہ کرنا چاہئے۔

☆ مصافحہ کے بعد یہ دُعا بھی کرنی چاہئے: يَـغْـفِـرُ الـلّٰـهُ لَنَا وَ لَكُمْ . (اللہ تعالیٰ ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے)

زبانی سوالات :

۱) سلام کے بعد کیا کرنا چاہئے؟

۲) مصافحہ کے بعد کون سی دُعا پڑھنی چاہئے؟

افطار کی دُعا

إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا أَفْطَرَ قَالَ : اَللّٰهُمَّ لَکَ صُمْتُ وَ عَلَىٰ رِزْقِکَ أَفْطَرْتُ . (أبو داؤد)

ترجمہ:

نبی ﷺ جب روزہ افطار کرتے تو یہ دُعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ لَکَ صُمْتُ وَ عَلَىٰ رِزْقِکَ أَفْطَرْتُ . (أبو داؤد)

اے اللہ! میں نے تیرے ہی لئے روزہ رکھا اور میں تیری ہی روزی سے افطار کرتا ہوں۔

عملی کام:

افطار کی دُعا ترجمہ کے ساتھ یاد کریں اور روزہ کھولتے وقت اُسے پڑھا کریں۔

کھانے کے آداب

سَمِّ اللّٰہَ وَ کُلُ بِیَمِیْنِکَ وَ کُلُ مِمَّا یَلِیْکَ . (متفق علیہ)

ترجمہ:

(کھانے سے پہلے) بسم اللہ پڑھو، سیدھے ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے پاس کا کھاؤ۔

☆ کھانے سے پہلے ''بِسْمِ اللّٰہِ وَ عَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ'' پڑھنا چاہئے۔

☆ سیدھے ہاتھ سے کھانا چاہئے۔

☆ اپنے سامنے کی چیز کھانی چاہئے، دوسرے کا حصہ نہیں کھانا چاہئے۔

زبانی سوالات:

۱) کھانے سے پہلے کیا پڑھنا چاہئے؟

۲) کس ہاتھ سے کھانا چاہئے؟

کھانے سے پہلے کی دُعا

إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ طَعَاماً فَلْيَقُلْ : اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَ أَطْعِمْنَا خَيْراً مِّنْهُ . (ترمذی)

ترجمہ :

جب تم کھانا کھانے لگو تو پہلے یہ دُعا پڑھو: اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَ أَطْعِمْنَا خَيْراً مِّنْهُ . (اے اللہ! ہمارے اس کھانے میں برکت دیجئے اور اس سے بہتر کھانا (جنت کا کھانا) ہمیں کھلایئے)

عملی کام :

دُعا ترجمہ کے ساتھ زبانی یاد کریں۔

زبانی سوالات :

ا) کھانے سے پہلے کی دعا سنایئے۔

کھانے کے بعد کی دُعا

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا فَرَغَ مِنْ طَعَامِهٖ قَالَ : اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَ جَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ . (ترمذی)

ترجمہ:

رسول اللہ ﷺ جب کھانے سے فارغ ہوتے تو یہ دُعا کرتے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَ جَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ . (تمام تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور مسلمان بنایا)

عملی کام:

دُعا ترجمہ کے ساتھ زبانی یاد کیجئے۔

زبانی سوالات:

ا) کھانے کے بعد کی دُعا اور اس کا ترجمہ سنایئے۔

سیدھے ہاتھ سے کھاؤ

إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ بِيَمِيْنِهِ وَ إِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِيَمِيْنِهِ .

(مسلم)

ترجمہ:

جب تم میں سے کوئی کھائے تو سیدھے ہاتھ سے کھائے اور جب پیئے تو سیدھے ہاتھ سے پیئے۔

☆ سیدھا ہاتھ کھانے ، پینے کے لئے ہے اور بایاں ہاتھ طہارت لینے اور ناک صاف کرنے کرنے وغیرہ کے لئے ہے۔

☆ سیدھے ہاتھ سے کھانا پینا سنت ہے۔

زبانی سوالات:

۱) کس ہاتھ سے کھانا اور پینا چاہیئے؟

۲) سیدھے ہاتھ سے کھانا پینا کیا ہے؟

۳) بائیں ہاتھ سے کیا کام کرنا چاہیئے؟

بائیں ہاتھ سے نہ کھاؤ!

لاَ یَأْکُلُ أَحَدُکُمْ بِشِمَالِہٖ وَ لاَ یَشْرَبَنَّ بِھَا ، فَإِنَّ الشَّیْطَانَ یَأْکُلُ بِشِمَالِہٖ وَ یَشْرَبُ بِھَا. (مسلم)

ترجمہ:

تم میں سے کوئی بائیں ہاتھ سے نہ کھائے اور نہ پیئے، کیوں کہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا، پیتا ہے۔

☆ بائیں ہاتھ سے کھانا، پینا بری عادت ہے۔

☆ شیطان کی عادت بائیں ہاتھ سے کھانے کی ہے، اس سے بچنا چاہیئے ، ورنہ ہمارے اندر شیطان کی عادت پیدا ہو جائے گی۔

زبانی سوالات:

۱) بائیں ہاتھ سے کون کھاتا ہے؟

۲) بائیں ہاتھ سے کھانے سے کیا ہوگا؟

۳) بائیں ہاتھ سے کھانا کیسی عادت ہے؟

جوتے اُتار کر کھاؤ!

إِذَا وُضِعَ الطَّعَامُ فَاخْلَعُوْا نِعَالَكُمْ ، فَإِنَّهُ أَرْوَحُ لِأَقْدَامِكُمْ .

(دارمی)

ترجمہ:

جب کھانا رکھ دیا جائے تو اپنی چپلیں اُتار دو، کیوں کہ اس سے تمہارے پاؤں کو زیادہ آرام ملے گا۔

☆ چپل جوتے اُتار کر کھانا مسنون طریقہ ہے، اس میں ثواب بھی ہے اور اس سے زیادہ سکون و آرام حاصل ہوتا ہے۔

زبانی سوالات:

۱) کھاتے وقت کیا کرنا چاہئے؟

۲) جوتے، چپل اُتار کر کھانے سے کیا دو فائدے ہیں؟

۳) جوتے، چپل اُتار کر کھانا کیسا طریقہ ہے؟

ٹیک لگا کر نہ کھاؤ!

قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لاَ آكُلُ مُتَّكِئاً . (بخاری)

ترجمہ:

نبی ﷺ نے فرمایا: میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا ہوں۔

☆ ٹیک لگا کر کھانا بری عادت ہے، اس سے بچنا چاہئے۔

☆ کھانے کی قدر کرنی چاہئے، اپنے کو کھانے کا محتاج سمجھ کر کھانا چاہئے اور اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے کھانا چاہئے۔

زبانی سوالات:

۱) ٹیک لگا کر کھانا کیسا ہے؟

۲) کس طرح کھانا کھانا چاہئے؟

اُنگلیاں چاٹنا

إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَ بِلَعْقِ الأَصَابِعِ وَ الصَّحْفَةِ وَ قَالَ : إِنَّكُمْ لَاتَدْرُوْنَ فِيْ أَيَّةِ الْبَرَكَةُ . (مسلم)

ترجمہ:

نبی کریم ﷺ نے اُنگلیاں اور برتن چاٹنے کا حکم فرمایا اور فرمایا کہ تم کو نہیں معلوم کہ کس دانے میں برکت ہے۔

☆ اُنگلیاں اور برتن چاٹنے سے صفائی ہو جاتی ہے اور دوسرے کو دیکھ کر گھن نہیں آتی۔

☆ اُنگلیاں چاٹنے سے کھانا جلد ہضم ہو جاتا ہے۔

☆ کھاتے وقت ایک دانہ بھی برباد نہیں کرنا چاہیئے، دسترخوان پر جو دانہ غلطی سے گر جائے اُسے اُٹھا کر برتن میں رکھ لینا چاہیئے۔

زبانی سوالات:

١) نبی ﷺ نے کیا حکم فرمایا ہے؟

٢) نبی ﷺ نے اور کیا فرمایا؟

٣) اُنگلیاں اور برتن چاٹنے سے کیا ہوتا ہے؟

٤) اُنگلیاں چاٹنے سے کیا فائدہ ہے؟

۵) دسترخوان پر دانہ گر جائے تو کیا کرنا چاہیئے؟

اگر بسم اللہ بھول جائے

إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَنَسِيَ أَنْ يَّذْكُرَ اللّٰهَ عَلٰى طَعَامِهٖ فَلْيَقُلْ : بِسْمِ اللّٰهِ أَوَّلَهٗ وَ آخِرَهٗ . (ترمذی)

ترجمہ:

جب کوئی کھاتے وقت اللہ کا نام لینا بھول جائے، تو اس کو چاہیئے کہ یہ پڑھے: بِسْمِ اللّٰهِ أَوَّلَهٗ وَ آخِرَهٗ . (کھانے سے پہلے اور کھانے کے آخر میں اللہ ہی کا نام لیتا ہوں)

☆ کھاتے وقت یاد سے بسم اللہ پڑھنا چاہیئے، اگر کبھی غفلت سے بسم اللہ بھول جاؤ تو یہ دُعا پڑھ لینے سے اس کی تلافی ہو جائے گی۔

عملی کام:

یہ دُعا زبانی یاد کیجئے۔

زبانی سوالات:

۱) کھانے سے پہلے کیا پڑھنا چاہیئے؟

۲) اگر بسم اللہ بھول جائے اور بعد میں یاد آئے تو کیا پڑھنا چاہیئے؟

تین سانس میں پیو!

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَتَنَفَّسُ فِي الشَّرَابِ ثَلاثًا. (متفق عليه)

وَ زَادَ مُسْلِم فِيْ رِوَايَةٍ وَ يَقُوْلُ : أَرْوٰى وَ أَبَرُّ أَوْ أَمْرُّ.

ترجمه:

اللہ کے رسول ﷺ تین سانس میں پیا کرتے تھے اور فرماتے کہ آسودگی، صحت اور ہاضمہ کے لئے زیادہ مفید ہے۔

- ☆ حدیث میں اُونٹ کی طرح ایک سانس میں غٹ غٹ پینے سے منع کیا گیا ہے، ایک سانس میں پینا نقصان دہ ہے۔
- ☆ اسی طرح حدیث میں مشکیزہ منہ سے لگا کر پینے سے بھی منع کیا گیا ہے، گلاس سے پانی پینا زیادہ بہتر ہے۔
- ☆ تین سانس میں اس طرح پینا چاہئے کہ سانس برتن ہٹا کر لیا جائے۔

عملی کام:

بچوں کو پانی پی کر بتایا جائے۔

زبانی سوالات:

۱) اللہ کے رسول ﷺ کتنی سانس میں پانی پیا کرتے تھے؟

۲) کتنی سانس میں پانی پینا چاہیے اور سانس کس طرح لینی چاہیے؟

۳) تین سانس میں پانی پینے سے کیا فائدے ہیں؟

۴) حدیث میں کس طرح پانی پینے سے منع کیا گیا ہے؟

کھڑے ہو کر نہ پیو!

عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ نَهىٰ أَنْ يَّشْرَبَ الرَّجُلُ قَائِماً .

(مسلم)

ترجمہ:

حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے منع فرمایا ہے کہ کوئی کھڑے ہو کر پانی پیئے۔

☆ کھڑے ہو کر پانی پینا سنت اور ادب کے خلاف ہے۔

☆ اگر بھیڑ ہو اور بیٹھنے کی جگہ نہ ہو تو ہی کھڑے ہو کر پینا چاہیئے۔

☆ ایک حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے بہت سختی سے کھڑے ہو کر پینے سے روکا ہے۔

زبانی سوالات:

۱) نبی ﷺ نے کس بات سے روکا ہے؟

۲) کھڑے ہو کر پانی پینا کیسا ہے؟

کپڑا پہننے کی دُعا

مَنْ لَبِسَ ثَوْباً فَقَالَ : اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِيْ هٰذَا وَ رَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَ لاَ قُوَّةٍ ، غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَ مَا تَأَخَّرَ .

(أبوداؤد)

ترجمه:

جو کپڑا پہنے پھر یہ دُعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِيْ هٰذَا وَ رَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَ لاَ قُوَّةٍ .

(تمام تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور بغیر میری محنت اور مشقت کے مجھے یہ عطا فرمایا)

تو اس کے پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

عملی کام:

دُعا زبانی یاد کریں۔

رحم دلی

مَنْ لَا یَرْحَمُ النَّاسَ لَا یَرْحَمُ اللّٰہُ . (متفق علیه)

ترجمه :

جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں کرتے۔

☆ دوسروں پر رحم کرنا چاہیے، تا کہ اللہ ہم پر رحم کریں۔

☆ کسی کو نہیں ستانا چاہیے، تا کہ اللہ کی طرف سے کوئی مصیبت نازل نہ ہو۔

عملی کام :

حدیث ترجمہ کے ساتھ زبانی یاد کیجیے۔

زبانی سوالات :

۱) دوسروں پر کیا کرنا چاہیے؟

۲) جو دوسروں پر رحم نہیں کرتا، اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ کیا کرتے ہیں؟

سچائی کی اہمیت

إِنَّ الصِّدُقَ يَهُدِيُ إِلَى الُبِرِّ وَ إِنَّ الُبِرَّ يَهُدِيُ إِلَى الُجَنَّةِ .

(متفق علیه)

ترجمه :

سچائی نیکی کی طرف لے جاتی ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے۔

☆ نیک بننے کے لئے ضروری ہے کہ ہم ہمیشہ سچ بولیں۔
☆ سچ بولنے کی بنا پر بہت سے گناہوں سے حفاظت ہو جاتی ہے۔
☆ ہمیں سچ بولنے کی عادت ڈالنی چاہیئے۔
☆ سچ بولنے سے بہت فائدہ ہے، جب کہ جھوٹ بولنے سے سراسر نقصان ہے۔

زبانی سوالات :

۱) سچائی کس کی طرف لے جاتی ہے؟
۲) نیکی کس طرف لے جاتی ہے؟
۳) سچ بولنے پر کس چیز سے حفاظت ہوتی ہے؟
۴) ہمیں کس چیز کی عادت ڈالنی چاہیئے؟

چغل خور کا انجام

لاَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ . (متفق عليه)

ترجمہ:

چغل خور جنت میں نہیں جائے گا۔

☆ چغل خوری بہت بڑا گناہ ہے، جس کی بنا پر جنت سے محرومی ہوسکتی ہے۔

☆ قرآن شریف میں چغل خوری کو اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھانے کے برابر قرار دیا گیا ہے۔

عملی کام:

حدیث اور اس کا ترجمہ زبانی یاد کیجئے۔

زبانی سوالات:

۱) کون جنت میں نہیں جائے گا؟

۲) چغل خوری کیسا گناہ ہے؟

۳) قرآن شریف میں چغل خوری کو کس کے برابر قرار دیا گیا ہے؟

فقہ

(احکامِ شریعت)

فقہ سے مُراد وہ شرعی احکام ہیں جن کو علماءِ اسلام نے قرآن و حدیث کی روشنی میں مرتب کیا ہے۔ فقہِ اسلامی زندگی کے تمام شعبوں پر محیط ہے، اس لئے اس کو جاننا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔

پاک پانی

پاک پانی وضو، غسل اور طہارت کے لئے استعمال کرنا چاہئے ، پاک پانی کی چند قسمیں یہ ہیں:

۱) بارش کا پانی

۲) نل کا پانی

۳) بور کا پانی

۴) باؤلی کا پانی

۵) تالاب کا پانی

۶) دریا اور سمندر کا پانی

زبانی سوالات:

۱) وضو اور طہارت وغیرہ کے لئے کیسا پانی استعمال کرنا چاہئے؟

۲) پاک پانی کے چند نام بتائیے۔

وضو

وضو کے بغیر نماز نہیں ہوتی ہے، بغیر وضو کے قرآن شریف نہیں چھونا چاہئے۔

وضو کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ:

☆ پہلے دونوں ہتھیلی تین مرتبہ دھوئی جائے۔

☆ مسواک کیا جائے۔

☆ تین مرتبہ منھ دھویا جائے۔

☆ تین مرتبہ ناک صاف کیا جائے۔

☆ تین مرتبہ چہرہ دھویا جائے۔

☆ تین مرتبہ دونوں ہاتھ کہنیوں تک دھویا جائے۔

☆ ایک مرتبہ پورے سر کا مسح کیا جائے۔

☆ ایک مرتبہ دونوں کان اور گردن کا مسح کیا جائے۔

☆ تین مرتبہ دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھویا جائے۔

زبانی سوالات:

١) کیا وضو کے بغیر نماز ہوتی ہے؟

٢) کیا بغیر وضو کے قرآن شریف چھونے کی اجازت ہے؟

٣) وضو میں سب سے پہلے کیا کرنا چاہیے؟

٤) اس کے بعد کیا کرنا چاہیے؟

٥) مسواک کے بعد کیا کرنا چاہیے؟

٦) ناک کتنی مرتبہ صاف کرنا چاہیے؟

٧) ناک صاف کرنے کے بعد کیا کرنا چاہیے؟

٨) دونوں ہاتھوں کو کہاں تک دھونا چاہیے؟

٩) سر کا مسح کتنی مرتبہ کرنا چاہیے؟

١٠) کان اور گردن کا مسح کتنی مرتبہ کرنا چاہیے؟

١١) دونوں پاؤں کتنی مرتبہ اور کہاں تک دھونا چاہیے؟

وضو کے آداب

وضو میں ان باتوں کا خیال رکھنا چاہیئے:

۱) اُونچی جگہ بیٹھ کر وضو کرنا چاہیئے۔

۲) قبلہ کی طرف رُخ کرنا چاہیئے۔

۳) وضو میں دوسرے سے مدد نہیں لینی چاہیئے۔

۴) وضو کرنے کے دوران باتیں نہیں کرنی چاہیئے۔

۵) وضو سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا چاہیئے۔

۶) سیدھے ہاتھ سے کلی اور ناک میں پانی ڈالنا چاہیئے۔

۷) بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا چاہیئے۔

۸) وضو کرنے کے بعد قبلہ کی طرف رُخ کر کے یہ دُعا پڑھنی چاہیئے:

أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ ، وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَ رَسُوْلُهُ ، أَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَ اجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ .

زبانی سوالات:

۱) کیسی جگہ پر بیٹھ کر وضو کرنا چاہیے؟

۲) کس طرف رُخ کر کے وضو کرنا چاہیے؟

۳) وضو سے پہلے کیا پڑھنا چاہیے؟

۴) کس ہاتھ سے کلی اور ناک میں پانی ڈالنا چاہیے؟

۵) کس ہاتھ سے ناک صاف کرنا چاہیے؟

۶) وضو سے فارغ ہونے کے بعد کون سی دُعا پڑھنی چاہیے؟

عملی کام:

۱) وضو کے بعد کی دُعا زبانی یاد کیجیے۔

۲) اپنے معلم سے خواہش کیجیے کہ وہ تمہیں وضو کر کے بتائیں۔

کب وضو کرنا ضروری اور کب مستحب ہے؟

مندرجہ ذیل کاموں کے لئے وضو کرنا ضروری ہے:

(۱) نماز پڑھنے کے لئے

(۲) قرآن شریف چھونے کے لئے

(۳) نماز جنازہ پڑھنے کے لئے

(۴) سجدہ تلاوت کرنے کے لئے

مندرجہ ذیل کاموں کے لئے وضو کرنا مستحب ہے:

۱) سونے کے لئے

۲) سو کر اُٹھنے کے بعد

۳) زبانی قرآن پڑھنے کے لئے

۴) حدیث اور دوسری دینی کتاب پڑھنے کے لئے

۵) عصر کے وقت

زبانی سوالات:

۱) کن کن کاموں کے لئے وضو کرنا ضروری ہے؟

۲) کن کاموں کے لئے وضو کرنا مستحب ہے؟

وضو کب ٹوٹ جاتا ہے:

درج ذیل صورتوں میں وضو ٹوٹ جاتا ہے:

(۱) چھوٹی اور بڑی ضرورت سے فارغ ہونے کے بعد

(۲) ریح نکلنے سے

(۳) خون یا پیپ نکلنے سے

(۴) منہ بھر کر قئے کرنے سے

(۵) نیند سے سو جانے سے

(۶) نماز میں بلند آواز سے ہنسنے سے

زبانی سوالات:

۱) کن کن صورتوں میں وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

غسل کے آداب

غسل میں مندرجہ ذیل باتیں مسنون ہیں:

(۱) غسل سے پہلے بسم اللہ پڑھنا

(۲) وضو کرنا

(۳) پورے بدن پر تین مرتبہ پانی بہانا

(۴) پہلے سر، پھر سیدھے مونڈھے، پھر بائیں مونڈھے پر پانی ڈالنا

(۵) بدن کو رگڑنا

عملی کام:

اپنے گھر میں مسنون طریقہ کے مطابق غسل کرو اور اسکول میں اپنے معلم سے بتاؤ۔

زبانی سوال:

۱) غسل میں کیا کیا باتیں مسنون ہیں؟

کب غسل کرنا چاہئے؟

مندرجہ ذیل موقعوں پر غسل کرنا چاہئے:

(۱) جمعہ کی نماز کے لئے

(۲) دونوں عید کی نماز کے لئے

(۳) شبِ برأت میں

(۴) شبِ قدر میں

(۵) نیا کپڑا پہننے کے لئے

(۶) بال کٹوانے کے بعد

(۷) سفر سے آنے کے بعد

زبانی سوال:

۱) کن کن موقعوں پر غسل کرنا چاہئے؟

نماز

ہم پورے دن اور رات میں اللہ کی بے شمار نعمتیں کھاتے، پیتے اور استعمال کرتے ہیں، اس لئے ہمیں ہر وقت اللہ کا شکر گذار رہنا چاہیئے۔

نماز اصل میں ان ہی نعمتوں کے شکر کے طور پر پڑھی جاتی ہے۔

دن اور رات میں صرف پانچ وقت کی نمازیں فرض ہیں، ان کے نام یہ ہیں:

(۱) ظہر

(۲) عصر

(۳) مغرب

(۴) عشاء

(۵) فجر

زبانی سوالات:

۱) ہم دن رات کیا کرتے ہیں؟

۲) ہمیں ہر وقت کس کا شکر گذار رہنا چاہیئے؟

۳) نماز کیوں پڑھی جاتی ہے؟

۴) دن اور رات میں کتنی نمازیں فرض ہیں؟

۵) پانچوں نمازوں کے نام بتایئے۔

رکعتوں کی تعداد

ظہر،عصراور عشاء میں چار رکعتیں فرض ہیں، مغرب میں تین رکعتیں فرض ہیں اور فجر میں دو رکعتیں فرض ہیں۔

آسانی کے لئے جدول میں دیکھیں:

نمبر	نماز کا نام	فرض رکعتوں کی تعداد
۱	ظہر	۴ رکعتیں
۲	عصر	۴ رکعتیں
۳	مغرب	۳ رکعتیں
۴	عشاء	۴ رکعتیں
۵	فجر	۲ رکعتیں

زبانی سوالات:

۱) ظہر، عصر اور عشاء میں کتنی رکعتیں فرض ہیں؟

۲) مغرب میں کتنی رکعتیں فرض ہیں؟

۳) فجر میں کتنی رکعتیں فرض ہیں؟

جمعہ کی نماز

جمعہ کے دن ظہر کی چار رکعت فرض کے بجائے دو رکعت جمعہ کی نماز فرض ہے، جمعہ کے لئے جماعت ضروری ہے، جمعہ کی نماز گھر میں نہیں پڑھی جاسکتی۔

جمعہ کی نماز سے پہلے خطبہ ضروری ہے، خطبہ خاموشی سے سننا چاہئے، خطبہ کے دوران کوئی بات چیت نہیں کرنی چاہئے۔

زبانی سوالات:

۱) جمعہ کے دن ظہر کے وقت کون سی نماز پڑھی جاتی ہے؟

۲) جمعہ میں کتنی رکعتیں فرض ہیں؟

۳) جمعہ سے پہلے کیا ضروری ہے؟

۴) خطبہ کس طرح سننا چاہئے؟

۵) خطبہ کے دوران کیا کام نہیں کرنا چاہئے؟

عید کی نماز

جمعہ کی طرح عید کی نماز پڑھی جاتی ہے، البتہ عید میں نماز کے بعد خطبہ دیا جاتا ہے، عید کی نماز آبادی سے باہر میدان یا عیدگاہ میں جا کر پڑھنا افضل ہے۔

مسلمانوں کے لئے سال میں صرف دو ہی عید ہیں:

(۱) عیدالفطر (۲) عیدالاضحیٰ

دونوں عید میں ایک ہی طرح نماز پڑھی جاتی ہے، عید کی اصل خوشی سارے مسلمانوں کے ساتھ مل کر نماز پڑھنے سے حاصل ہوتی ہے۔

زبانی سوالات:

۱) عید کی نماز کس طرح پڑھی جاتی ہے؟

۲) عید کی نماز میں خطبہ کب دیا جاتا ہے؟

۳) عید کی نماز کہاں پڑھنا افضل ہے؟

۴) مسلمانوں کی سال میں کتنی عیدیں ہیں؟

۵) عید کی اصل خوشی کیسے حاصل ہوتی ہے؟

عیدالفطر کے دن مستحب کام

عیدالفطر کے دن یہ باتیں مستحب ہیں:

(۱) صبح سویرے اُٹھنا

(۲) فجر کی نماز محلّہ کی مسجد میں پڑھنا

(۳) مسواک کرنا

(۴) غسل کرنا

(۵) اچھے کپڑے پہننا

(۶) خوشبو لگانا

(۷) عیدگاہ جانے سے پہلے میٹھی چیز کھانا

(۸) خوشی کا مظاہرہ کرنا

(۹) آہستہ آواز میں تکبیر تشریق پڑھتے ہوئے عیدگاہ جانا

تکبیر تشریق یہ ہے:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ لاَ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ، وَ اللّٰہُ أَکْبَرُ ، اَللّٰہُ أَکْبَرُ ، وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ .

(۱۰) عیدگاہ سے دوسرے راستہ سے واپس ہونا

زبانی سوالات:

۱) عیدالفطر کے دن کی کیا باتیں مستحب ہیں؟

۲) عیدگاہ سے واپس کس راستہ سے ہونا چاہئے؟

۳) تکبیر تشریق کیا ہے؟

عملی کام:

تکبیر تشریق زبانی یاد کیجئے۔

نمازی کے آگے سے گذرنا

دیوار یا کھمبے کے سامنے نماز پڑھنا چاہیئے ، اگر دیوار یا کھمبا نہ ہو تو سامنے کوئی لکڑی وغیرہ رکھ لینی چاہیئے ،اسے ''سُتُرَہُ'' کہتے ہیں۔

جس جگہ زیادہ لوگ گذرتے ہوں ،اس جگہ بغیر سُتُرَہُ کے نماز نہیں پڑھنا چاہیئے۔

جس نمازی کے سامنے سُتُرَہُ نہ ہو،اس کے آگے سے نہیں گذرنا چاہیئے ،اس سے گناہ ہوتا ہے۔

زبانی سوالات:

۱) کس جگہ نماز پڑھنا چاہیئے؟

۲) اگر دیوار یا کھمبا نہ ہو تو کیا کرنا چاہیئے؟

۳) سُتُرَہُ کسے کہتے ہیں؟

۴) نمازی کے آگے سے گذرنے سے کیا ہوتا ہے؟

مسجد کے آداب

مسجد میں ان باتوں کا خیال رکھنا چاہئے:

(۱) مسجد میں بچوں کو بڑوں کے پیچھے الگ صف میں کھڑا ہونا چاہئے۔

(۲) مسجد میں چیخنا اور رونا نہیں چاہئے۔

(۳) مسجد میں باتیں نہیں کرنی چاہئے۔

(۴) مسجد کو گندہ نہیں کرنا چاہئے۔

(۵) مسجد میں داخل ہوتے وقت پہلے سیدھا پاؤں داخل کرنا چاہئے اور مسجد میں داخل ہونے کی دعا پڑھنی چاہئے۔

(۶) مسجد سے نکلتے وقت پہلے بایاں پاؤں نکالنا چاہئے اور مسجد سے نکلنے کی دعا پڑھنی چاہئے۔

☆ مسجد میں داخل ہونے کی دعا:

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ .

☆ مسجد سے نکلنے کی دعا:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ .

زبانی سوالات:

۱) مسجد میں بچوں کو کہاں پر صف لگانا چاہیے؟

۲) مسجد میں کیا کام نہیں کرنا چاہیے؟

۳) مسجد میں کس طرح داخل ہونا چاہیے؟

۴) مسجد سے کس طرح نکلنا چاہیے؟

عملی کام:

مسجد میں داخل ہونے اور مسجد سے نکلنے کی دعا زبانی یاد کیجئے۔

عروہ اسلامک سیریز

(جماعت ۱)

عصری مدارس کے طلبہ و طالبات کے لئے جدید تعلیمی نفسیات اور اصول تدریس کی روشنی میں ترتیب دیا گیا دینی تعلیم کا منفرد نصاب

عروہ ایجوکیشنل ٹرسٹ ، حیدرآباد